11واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

پیر 8 دسمبر 2014ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:

1۔ انرجی

2۔ کانکنی و معدنیات

ضلع جہلم: معدنیات نکالنے کی تفصیلات

***1324: محترمہ راحیلہ انور:** کیا وزیر کانکنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم سے اس وقت کون کونسی معدنیات کہاں کہاں سے نکالی جارہی ہیں؟

(ب) مذکورہ معدنیات کو نکالنے کے لئے آخری بار کب لیز/ ٹھیکہ جات کتنی مالیت میں دیئے گئے؟

(ج) مذکورہ ٹھیکہ جات حاصل کرنے والے افراد/ فرموں کے ناموں اور پتہ جات کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2013)

جواب

وزیر کانکنی و معدنیات

(الف) ضلع جہلم سے اس وقت کوئلہ، نمک، جپسم، بینٹونائٹ، عام ریت، گریول اور سینڈسٹون نکالا جارہا ہے۔ کوئلہ ٹلہ جوگیاں کے قریب سے، نمک کھیوڑہ اور اس کے ارد گرد سے، جپسم کھیوڑہ کے آس پاس سے، بینٹونائٹ تحصیل سوہاوہ سے عام ریت دریائے جہلم اور پہاڑی ندی نالوں سے، ریت گریول دریائے جہلم اور پہاڑی ندی نالوں سے، سینڈسٹون فراش ترکی اور تحصیل پنڈدادنخان سے نکالا جارہا ہے۔

(ب، ج) ادنیٰ معدنیات (ریت، سینڈسٹون، گریول) کی لیزیں برائے عام ریت و گریول عرصہ دو سال کے لیے اور سینڈسٹون کی لیزیں عرصہ پانچ سال کے لیے بذریعہ نیلام عام الاٹ کی جاتی ہیں جن کی نیلامی تقریباً ہر مہینے ہوتی ہے۔ تمام پٹہ جات کے الاٹ ہونے کی تاریخ، میعاد، زرپٹہ کی تفصیل بطور ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2014)

ضلع گجرات: ہیڈرسول کے مقام پر پاورہاؤس کی تفصیلات

***2152: میاں طارق محمود:** کیا وزیر انرجی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات کے علاقہ ہیڈرسول کے مقام جو پاورہاؤس موجود ہے اس سے کتنی بجلی پیدا ہوتی ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ پاورہاؤس کی گنجائش میں مزید اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ سستی بجلی پیدا کی جاسکے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013ء تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013ء)

جواب

وزیر انرجی

(الف) رسول ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کی پیداواری استعداد MW22 ہے۔ بجلی کی پیداوار پانی کے بہاؤ پر منحصر ہے۔

(ب)مذکورہ پاور ہاؤس وفاقی حکومت کے زیر کنٹرول ہے۔ صوبائی حکومت کا اس سے تعلق نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2014ء)

ریت نکالنے کے لئے ٹھیکیدار کو نشاندہی کرنے کی تفصیلات

***1331: محترمہ راحیلہ انور**: کیا وزیر کانکنی و معدنیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت ریت نکالنے کے ایک بلاک کے مخصوص ایریا کی نشاندہی ٹھیکیدار کو کیسے کرتی ہے؟

(ب) کیا حکومت لیز ہولڈر کو ایکڑ، نمبرز اور کوئی نقشہ بھی فراہم کرتی ہے؟

(ج) کیا حکومت لیز ہولڈر کو موقع پر جا کر بھی کوئی نشاندہی کرتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2013ء)

جواب

وزیر کانکنی و معدنیات

(الف) معدنیات کے بلاکس سروے آف پاکستان کے نقشہ جات سے تیار کئے جاتے ہیں جن کی نشاندہی G.P.S کے ذریعے کی جاتی ہے۔

(ب) معدنیات کے پٹہ جات محکمہ مال کے ریکارڈ سے تیار نہ کیے جاتے ہیں بلکہ معدنیات کے پٹہ جات کے بلاکس سروے آف پاکستان کے نقشہ جات سے تیار کیے جاتے ہیں اور پٹہ کا نقشہ باقاعدہ طور پر ٹھیکیدار / پٹہ دار کو دیا جاتا ہے۔

(ج) لیز ہولڈر جب بھی موقع کی نشاندہی کے لئے درخواست دیتا ہے تو اسے موقع پر نشاندہی کر دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2014)

چنیوٹ / فیصل آباد کے درمیان سے گزرنے والی نہر پر پاور پلانٹ کی تنصیب کا مسئلہ

***2178: الحاج محمد الیاس چنیوٹی**: کیا وزیر انرجی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چنیوٹ اور فیصل آباد کے درمیان سے گزرنے والی ڈھینگرو نہر سال کے 12 مہینے چلنے والی نہر ہے اور اس کا پانی پوری طاقت سے بہتا رہتا ہے؟

(ب) کیا مذکورہ نہر پر بجلی پیدا کرنے والا پاور پلانٹ نصب کیا جا سکتا ہے کیا اس کی فیزیبلٹی رپورٹ تیار کروائی گئی ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس نہر پر پاور پلانٹ نصب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 26 اگست 2013ء تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013ء)

جواب

وزیر انرجی

(الف) یہ درست ہے کہ چنیوٹ اور فیصل آباد کے درمیان سے گزرنے والی ڈھینگڑو نہر سال کے 12 مہینے چلنے والی نہر ہے اور اس کا پانی پوری طاقت سے بہتا رہتا ہے۔

(ب) جی ہاں۔اس نہر کو ایک (1) چھوٹے پن بجلی کے منصوبہ کی تعمیر کے لئے مختص کیا گیا ہے۔ برجی نمبر 000+69 پر 1.8 میگاواٹ بجلی کے منصوبہ کی تعمیر کے لیے میسرز الکا پاور (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو لیٹر آف انٹرسٹ (خط دلچسپی) جاری کیا جا چکا ہے۔ میسرز الکا پاور (پرائیویٹ) لمیٹڈ نے فیزی بیلٹی رپورٹ تیار کر لی ہے اور ٹیرف حاصل کرنے کے لیے نیپرا میں درخواست دائر کر دی ہے۔اس منصوبہ کے لیے جنریشن لائسنس نیپرا سے جاری ہو چکا ہے۔میسرز الکا پاور (پرائیویٹ) لمیٹڈ کی طرف سے مالی انتظامات کے بعد منصوبہ پر کام شروع ہو جائے گا۔

(ج) حکومت کا اس نہر پر پاور پلانٹ لگانے کا ارادہ نہیں ہے، ویسے بھی نجی شعبے کو ایسے منصوبوں کے لئے ترجیح دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2014)

صوبہ سے نکالی جانے والی معدنیات و آمدنی کی تفصیلات

***1488: محترمہ لبنیٰ ریحان:** کیا وزیر کانکنی و معدنیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ میں کون کون سی اہم معدنیات کن کن مقامات سے نکالی جا رہی ہیں؟

(ب) ان معدنیات سے حکومت کو سال 12۔2011ء اور 13۔2012ء کے دوران کتنی کتنی آمدن ہوئی، معدنیات وائز آمدن سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت ان معدنیات سے آمدن کو بڑھانے کے لئے مزید مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2013ء)

جواب

وزیر کانکنی و معدنیات

(الف) صوبہ پنجاب میں تقریباً 22 معدنیات دریافت کی جا چکی ہیں جن کی باقاعدہ پیداوار ہو رہی ہے اور مختلف مقامات سے نکالنے والی معدنیات کی تفصیل بطور ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002ء کے تحت محکمہ معدنیات تین طرح کے پٹہ جات عطا کرتا ہے۔

1۔ادنیٰ معدنیات کے پٹہ جات

2۔سمال سکیل کے تحت اعلیٰ معدنیات کے پٹہ جات

3۔لارج سکیل کے تحت اعلیٰ معدنیات کے پٹہ جات

ادنیٰ معدنیات (عام ریت، گریول، سینڈسٹون اور سلیٹ سٹون) کے پٹہ جات اخبار اشتہار دینے کے بعد بذریعہ ضلعی نیلام کمیٹی شفاف طریقے سے نیلام عام کے ذریعے الاٹ کیے جاتے ہیں جس سے حکومت کو کیثر آمدن ہوتی ہے۔

سمال سکیل کے پٹہ جات جن میں اعلیٰ معدنیات کوئلہ، نمک، آئرن اور فائر کلے وغیرہ شامل ہیں۔ بذریعہ نیلام اور بذریعہ درخواست مائنگ کمیٹی کے ذریعہ عطاکئے جاتے ہیں۔ جن اضلاع سے اعلیٰ معدنیات کی نکاسی ہوتی ہے۔ ان اضلاع سے رائلٹی کی وصولی کا ٹھیکہ ایک سالہ مدت کے لئے کھلی نیلامی کے ذریعہ عطا کیا جاتا ہے اور کنٹریکٹر قواعد کے تحت عطاشدہ رقبہ جات سے نکاسی / برداشت کی جانیوالی معدنیات پر گورنمنٹ کے مقرر کردہ ریٹ کے مطابق رائلٹی وصول کرتا ہے۔ جبکہ Large Scale Mining کے پٹہ جات تین کروڑ سے زائد سرمایہ کاری کرنے والوں کو عطاکئے جاتے ہیں۔ ان پٹہ جات میں لائم سٹون اور نمک کے پٹہ جات سیمنٹ انڈسٹری، کیمیکل انڈسٹری اور PMDC کو عطاکئے گئے ہیں جو کہ براہ راست رائلٹی حکومت کے مقرر کردہ ریٹ کے مطابق محکمہ معدنیات کو ادا کرتے ہیں۔ مندرجہ بالا تینوں طریقہ کار کے تحت حاصل شدہ آمدن درج ذیل ہے:۔

کل آمدن: 2011-12ء

ادنیٰ معدنیات: Rs.928995238/- (92کروڑ89لاکھ95ہزار2سو38)

سمال سکیل مائننگ: Rs.298320543/- (29کروڑ83لاکھ20ہزار5سو43)

لارج سکیل مائننگ: Rs.688151435/- (68کروڑ81لاکھ51ہزار4سو35)

کل آمدن: Rs.1915467216/- (ایک ارب91کروڑ54لاکھ67ہزار2سو16)

کل آمدن: 2012-13ء

ادنیٰ معدنیات: Rs.1081139901/- (ایک ارب8کروڑ11لاکھ39ہزار9سوایک)

سمال سکیل مائننگ: Rs.327402164/- (32کروڑ74لاکھ2ہزار ایک سو64)

لارج سکیل مائننگ: Rs.649224284/- (64کروڑ92لاکھ24ہزار2سو84)

کل آمدن: Rs.2057766349/- (2ارب5کروڑ77لاکھ66ہزار3سو49)

لہذا2012-13میں پچھلے مالی سال سے 142299133/- کروڑ روپے، زیادہ آمدن حاصل ہوئی۔

(ج) کسی بھی ملک کی ترقی میں قدرتی وسائل بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے پنجاب کو بے شمار معدنیات سے نوازا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت معدنیات کی سائنسی بنیادوں پر ترقی کے لئے کئی اقدامات اٹھا رہی ہے۔ اس سلسلے میں معدنیات کی تلاش اور نکاسی کے لئے نئے قوانین بنائے جا رہے ہیں۔ مزید برآں مختلف معدنیات کے ذخائر کا تخمینہ لگانے کے لئے کام جاری ہے۔ اس وقت تک آسٹریلیا کی کمپنی میسرز SNODEN کی خدمات حاصل کرکے پنجاب میں کوئلہ کے ذخائر کا تخمینہ لگوایا جا چکا ہے۔ جس کے مطابق پنجاب میں کوئلہ کے ذخائر 539.58 ملین ٹن ہیں۔ مزید برآں نئی سیمنٹ فیکٹریاں قائم کرنے کے

لئے لائم سٹون کے بلاکس تیار کیے جا رہے ہیں۔ علاوہ ازیں لوہے کے ذخائر دریافت کرنے کے لئے چنیوٹ (رجوعہ) اور کالا باغ میں کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2013ء)

صوبہ میں نہروں پر بجلی پیدا کرنے کے لئے لگائے گئے پلانٹس کی تفصیلات

*2308: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر انرجی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 13-2012ء میں حکومت پنجاب نے ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے اشتراک سے بجلی پیدا کرنے کے لئے نہروں پر پلانٹس نصب کئے ہیں ان کی تعداد بیان فرمائی جائے؟

(ب) ان پلانٹس سے حکومت پنجاب کتنے میگاواٹ بجلی پیدا کر سکتی ہے، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013ء تاریخ ترسیل 23 نومبر 2013ء)

جواب

وزیر انرجی

(الف) حکومت پنجاب ایشین ڈویلپمنٹ بنک (ADB) کے تعاون سے نہروں پر پن بجلی پیدا کرنے کے چار پلانٹس نصب کر رہی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

پراجیکٹ	استعداد	تاریخ تکمیل
1۔ مرالہ ہائیڈرو پاور پراجیکٹ	7.64 میگاواٹ	15-05-2015
2۔ پاکپتن ہائیڈرو پاور پراجیکٹ	2.82 میگاواٹ	15-03-2015
3۔ چیانوالی ہائیڈرو پاور پراجیکٹ	5.38 میگاواٹ	08-02-2015
4۔ ڈیگ آؤٹ فال ہائیڈرو پاور پراجیکٹ	4.04 میگاواٹ	27-08-2015

(ب) پنجاب کی نہروں پر لگائے جانے والے ان چار ہائیڈرو پاور پراجیکٹس کی کل پیداواری استعداد 19.88 میگاواٹ ہے۔ مزید براں ان پراجیکٹس کی سالانہ پیداواری گنجائش 139 ملین یونٹ ہے۔

`(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2014ء)

ضلع راولپنڈی: معدنیات کے ذخائر کی دریافت و آمدن کی تفصیلات

*1489: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر کانکنی و معدنیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں کون کونسی معدنیات پائی جاتی ہیں؟

(ب) ان معدنیات سے حکومت کو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنی آمدن ہوئی، معدنیات اور سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت ضلع میں مزید معدنیات کے ذخائر دریافت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) محکمہ نے مذکورہ ضلع میں معدنیات کے نئے ذخائر دریافت کرنے کے لئے 14-2013 میں فنڈز مختص کئے ہیں، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2013ء)

جواب

وزیر کانکنی و معدنیات

(الف) راولپنڈی ضلع کی حدود میں درج ذیل معدنیات کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔ بینٹونائٹ، ڈولومائٹ، آئرن اور لائم سٹون، لیٹرائٹ، عام پتھر، ماربل، عام ریت اور گریول۔

(ب) 2002ء میں محکمہ معدنیات کو ایک علیحدہ محکمہ کا درجہ ملنے کے بعد صوبہ کو معدنیات سے حاصل ہونے والی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ ہوا اور ضلع راولپنڈی سے معدنیات کی مد میں گزشتہ پانچ سال کے دوران حاصل ہونے والی آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	مقدار محاصل (روپوں میں)
2008-09	Rs.1,38,21,780/- (ایک کروڑ 38 لاکھ 21 ہزار 7 سو 80)
2009-10	Rs.1,99,05,340/- (ایک کروڑ 99 لاکھ 5 ہزار 3 سو 40)
2010-11	Rs.3,33,67,261/- (3 کروڑ 33 لاکھ 67 ہزار 2 سو 61)
2011-12	Rs.5,36,86,643/- (5 کروڑ 36 لاکھ 86 ہزار 6 سو 43)
2012-13	Rs.4,19,17,024/- (4 کروڑ 19 لاکھ 17 ہزار 24)

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران معدنیات کی مد میں ہونے والی آمدن اور سال وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

معدنیات	2008-09	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13
بنٹونائٹ	Rs.5,575/-	Rs.75,843/-	Rs.28485/-	Rs.20439/-	Rs.28431/-
ڈولومائٹ	Rs.76,125/-	Nil	Nil	Nil	Nil
آئرن اور	Rs. 7,020/-	Rs.9,900/-	Rs.14,300/-	Rs.20,625/-	Rs.3,740/-
لائم سٹون	Rs.1,29,32,510/-	Rs.1,90,14,902/-	Rs.3,15,32,132/-	Rs.4,23,73,876/-	Rs.3,84,11,781/-
لیٹرائٹ	Rs.3,200/-	Rs.2,475/-	Nil	Nil	Rs.29,700/-
ماربل	Rs.71,000/-	Rs.8,050/-	Rs.5,250/-	Nil	Nil
عام ریت	Nil	Nil	Nil	Rs.2,07,500/-	Rs.8,000/-
سینڈ سٹون	Nil	Rs.1,01,000/-	Rs.5,30,431/-	Nil	Rs.12,000/-
گریول	Rs.7,26,350/-	Rs.6,93,170/-	Rs.12,56,663/-	Rs.1,10,64,203/-	Rs.34,23,372/-
ٹوٹل	Rs.1,38,21,780/-	Rs.1,99,05,340/-	Rs.3,33,67,261/-	Rs.5,36,86,643/-	Rs.4,19,17,024/-

(ج) حکومت پنجاب معدنیات کی تلاش میں سنجیدہ ہے۔ حکومت نے ضلع میں معدنی ذخائر کی دریافت کے لئے آٹھ پراسپکٹنگ لائسنس برائے تلاش معدن آئرن اور، بنٹونائٹ اور لیٹرائیٹ پارٹیوں کو الاٹ کئے ہوئے ہیں۔

(د) محکمہ معدنیات معدنی ذخائر کی دریافت کے لئے پرائیویٹ لوگوں کو معدنی ذخائر دریافت کرنے کا لائسنس الاٹ کرتا ہے۔ کیونکہ حکومتی اخراجات پر تمام پنجاب میں معدنی ذخائر دریافت کرنا بہت مشکل ہے اس لئے ضلع راولپنڈی میں بھی باقی تمام اضلاع کی طرح معدنی ذخائر کی دریافت کے لئے پرائیویٹ پارٹیوں کو لائسنس الاٹ کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2013ء)

صوبہ پنجاب میں نہروں اور بیراجوں سے بجلی پیدا کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

***2511: ڈاکٹر سید وسیم اختر:** کیا وزیر انرجی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وفاقی حکومت نے بجلی کے پلانٹ لگانے کے اختیارات صوبائی حکومتوں کے حوالے کر دیئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب میں مختلف نہری، آبشاروں اور بیراجوں کی آبشاروں پر سینکڑوں میگاواٹ بجلی حاصل کرنے کی گنجائش موجود ہے اور کئی جگہوں پر 100 میگاواٹ تک باآسانی بجلی پیدا کی جاسکتی ہے؟

(ج) پنجاب حکومت نے گورنمنٹ سیکٹر میں اور پرائیویٹ سیکٹر میں ہائیڈل بجلی پیدا کرنے کے کیا انتظامات کئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013ء　　تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013ء)

جواب

وزیر انرجی

(الف) یہ درست ہے کہ وفاقی حکومت نے بجلی کے پلانٹ لگانے کے اختیارات صوبائی حکومتوں کے حوالے کر دیئے ہیں۔ مگر ابھی تک بجلی کی ترسیل اور تقسیم کے مکمل اختیارات وفاقی حکومت کے پاس ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ پنجاب میں نہری اور بیراجوں کی آبشاروں پر سینکڑوں میگاواٹ بجلی حاصل کرنے کی گنجائش موجود ہے۔ لیکن 100 میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت صرف تونسہ شریف (120 میگاواٹ) پر موجود ہے۔

(ج) پنجاب حکومت نے گورنمنٹ سیکٹر میں 4 مقامات پر 20 میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کے منصوبے شروع کیے ہیں۔ جبکہ پرائیویٹ سیکٹر میں 20 مقامات پر 312.7 میگاواٹ کے منصوبے مختلف مراحل میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014ء)

صوبہ میں نمک نکالنے کے مقامات و دیگر تفصیلات

***1660: محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں نمک کن کن مقامات سے نکالا جارہا ہے؟

(ب) اس وقت صوبہ میں نمک کے نکاس کے پٹہ داروں کی تعداد کیا ہے۔ ان پٹہ داروں کو کن شرائط پر پٹہ دیا گیا ہے۔ کتنے پٹہ دار ایسے ہیں جو پانچ سال سے زائد عرصہ سے مسلسل پٹہ حاصل کئے ہوئے ہیں۔ ان کے نام اور پتہ جات کی تفصیل فراہم کی جائے۔ پٹہ منظور کرنے کی مجاز اتھارٹی کون ہے؟

(ج) سال 2007 تا 2010 نمک کی نکاس کو پٹہ پر دینے سے حکومت پنجاب کو کتنی آمدنی ہوئی، سال وائز تفصیل بتائی جائے؟
(د) پانچ سال سے زائد پٹہ جات دینے کے لئے کارکردگی کے معیار کو پرکھنے کا طریق کار کیا ہے؟
(تاریخ وصولی یکم اگست 2013ء تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2013ء)

جواب

وزیر کانکنی و معدنیات

(الف) صوبہ میں نمک کے وسیع ذخائر کوہ نمک (سالٹ رینج) میں پائے جاتے ہیں اور نمک کا یہ پہاڑی سلسلہ پنجاب کے چار اضلاع جہلم، چکوال، خوشاب اور میانوالی سے گزرتا ہے اور ان چاروں اضلاع سے نمک کی نکاسی کا کام ہوتا ہے۔
(ب) پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002ء کے تحت محکمہ معدنیات دو طرح کے پٹہ جات عطا کرتا ہے۔ سمال / لارج سکیل مائننگ کے تحت نمک کے عطا شدہ پٹہ جات کی تعداد 37 ہے جبکہ پانچ سال سے زائد عرصہ سے مسلسل جاری پٹہ جات کی تعداد 34 ہے۔ یہ پٹہ جات درج ذیل طریقوں سے عطا کئے جاتے ہیں۔

1۔ مائننگ لیز (لارج سکیل مائننگ)
2۔ مائننگ لیز (سمال سکیل مائننگ)

لارج سکیل مائننگ کے تحت پٹہ جات تیس کروڑ سے زائد سرمایہ کاری کرنے والوں کو عطا کئے جاتے ہیں۔
پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002ء کے تحت لارج سکیل مائننگ کے تحت عطا شدہ پٹہ جات کی اتھارٹی ڈائریکٹر جنرل مائنز اینڈ منرلز ہے۔ جبکہ سمال سکیل مائننگ کے تحت عطا شدہ پٹہ جات کی اتھارٹی ڈائریکٹر سمال مائنز اسسٹنس / ٹائلز ہے۔ شرائط پٹہ جات ضمیمہ "الف"، "ب" اور ان دونوں طریقہ کار کے تحت عطا شدہ پٹہ جات کی فہرست بطور ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔
(ج) سمال سکیل مائننگ کے تحت الاٹ شدہ پٹہ جات مثلاً نمک، کوئلہ، جپسم، سلیکا سالٹ، فائر کلے وغیرہ کی رائلٹی ہر ضلع میں بذریعہ نیلام عام ٹھیکہ پر دی جاتی ہے۔ نمک کے پٹہ جات چکوال، جہلم، خوشاب اور میانوالی کے اضلاع میں پائے جاتے ہیں اور ان اضلاع سے معدنیات کی آمدن سال 2007ء تا 2010ء درج ذیل ہے جبکہ نمک کی رائلٹی علیحدہ نیلام نہ کی جاتی ہے۔

آمدنی	سال
Rs.6,54,60,599/-	2006-07
Rs.13,31,54,446/-	2007-08
Rs.10,07,56,810/-	2008-09
Rs.17,48,28,884/-	2009-10

تاہم لارج سکیل مائننگ (جن پروجیکٹس کی سرمایہ کاری تیس کروڑ سے زائد ہوتی ہے) میں نمک کے پٹہ جات الاٹ شدہ ہیں جن کی رائلٹی پروڈکشن کے حساب سے وصول کی جاتی ہے جس کی آمدنی کی تفصیل درج ذیل ہے:-

آمدنی	سال
Rs.1,74,54,340/-	2006-07
Rs.1,76,81,680/-	2007-08
Rs.1,91,13,275/-	2008-09
Rs.3,19,79,010/-	2009-10

(د) پانچ سال سے زائد عرصہ کے لئے کے نمک کے پٹہ جات دینے کے لئے کارکردگی پرکھنے کا معیار درج ذیل ہے:۔

(الف) پانچ سال کے دوران پٹہ دار نے کتنی مائنیں لگائیں۔

(ب) کتنی مائنز میں معدن کی تلاش میں کامیاب ہوا۔

(ج) کتنی معدنی پیداوار حاصل کی۔

(د) موقع پر معدن تک رسائی کے ئے کتنے کلومیٹر سڑک تعمیر کی گئی۔

(و) موقع پر لیبر کے لئے کتنے مکان تعمیر کیے گئے۔

(ہ) موقع پر کتنا ٹیکنیکل عملہ تعینات کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2013ء)

صوبہ میں توانائی پیدا کرنے والے منصوبوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2950: محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیا وزیر انرجی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب حکومت نے توانائی پیدا کرنے کے لئے کون کون سے منصوبے شروع کئے ہیں اور یہ کب مکمل ہوں گے؟

(ب) ان منصوبوں پر کتنی لاگت آئے گی اور یہ منصوبے کن مقامات پر شروع کئے گئے ہیں؟

(ج) کیا ان منصوبوں کے لئے کسی مالیاتی ادارے سے قرضہ لیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 08 اکتوبر 2013ء تاریخ ترسیل 27 دسمبر 2013ء)

جواب

وزیر انرجی

(الف،ب) حکومت پنجاب ایشین ڈویلپمنٹ بنک (ADB) کے تعاون سے نہروں پرپن بجلی پیدا کرنے کے چار پلانٹس نصب کر رہی ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

پراجیکٹ	استعداد	تاریخ تکمیل	لاگت ملین روپے	مقام پروجیکٹ
1۔مرالہ ہاہیڈرو پاور پراجیکٹ	7.64 میگاواٹ	15-05-2015	3995	مرالہ، ضلع سیالکوٹ

2۔ پاکپتن ہائیڈرو پاور پراجیکٹ	2.82 میگاواٹ	15-03-2015	1455	کمہاری والا ضلع پاکپتن
3۔ چیانوالی ہائیڈرو پراجیکٹ	5.38 میگاواٹ	08-02-2015	2890	چیانوالی، ضلع گوجرانوالہ
4۔ ڈیگ آؤٹ فال ہائیڈرو پاور پراجیکٹ	4.04 میگاواٹ	27-08-2015	2222	ضلع شیخوپورہ

پنجاب کی نہروں پر لگائے جانے والے ان چار ہائیڈرو پاور پراجیکٹس کی کل پیداواری استعداد 19.88 میگاواٹ ہے۔ مزید براں ان پراجیکٹس کی سالانہ پیداواری گنجائش 139 ملین یونٹ ہے۔

کوئلہ سے بجلی پیدا کرنے کے منصوبہ جات کی تفصیل

پنجاب حکومت کا ذیلی ادارہ پنجاب پاور ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ کوئلے سے بجلی پیدا کرنے کے لیے منصوبہ بندی کرتا ہے۔ اب تک اس ادارے نے مندرجہ ذیل منصوبے شروع کئے ہیں۔

نام منصوبہ اور جگہ	پیداواری صلاحیت	تخمینہ لاگت	مدت تکمیل منصوبہ
1۔ کول پاور سندر انڈسٹریل اسٹیٹ لاہور	2x55 = 110 میگاواٹ	165 ملین امریکی ڈالر	2017ء
2۔ کول پاور پلانٹ M3 انڈسٹریل اسٹیٹ فیصل آباد	2x55 = 110 میگاواٹ	165 ملین امریکی ڈالر	2017ء
3۔ کول پاور پلانٹ، جھنگ	2x660 میگاواٹ	158.4 ملین امریکی ڈالر	2018ء
4۔ کول پاور پلانٹ، قصور	2x660 میگاواٹ	158.4 ملین امریکی ڈالر	2018ء
5۔ کول پاور پلانٹ رحیم یار خان	2x660 میگاواٹ	158.4 ملین امریکی ڈالر	2018ء
6۔ کول پاور پلانٹ، مظفر گڑھ	2x660 میگاواٹ	158.4 ملین امریکی ڈالر	2018ء
7۔ کول پاور پلانٹ، ساہیوال	2x660 میگاواٹ	158.4 ملین امریکی ڈالر	2018ء
8۔ کول پاور پلانٹ، شیخوپورہ	2x660 میگاواٹ	158.4 میلن امریکی ڈالر	2018ء
9۔ چھوٹے کول پاور پلانٹ، سیالکوٹ	110 میگاواٹ	165 ملین امریکی ڈالر	جون 2017ء
10۔ چھوٹے کول پاور پلانٹ، ملتان	110 میگاواٹ	165 ملین امریکی ڈالر	جون 2017ء

11۔ چھوٹے کول پاور پلانٹ، گوجرانوالہ	110 میگاواٹ	165 ملین امریکی ڈالر	جون 2017ء
12۔ چھوٹے کول پاور پلانٹ، وہاڑی	110 میگاواٹ	165 ملین امریکی ڈالر	جون 2017ء
13۔ چھوٹے کول پاور پلانٹ، بہاولپور	110 میگاواٹ	165 ملین امریکی ڈالر	جون 2017ء
14۔ چھوٹے کول پاور پلانٹ، لاہور	110 میگاواٹ	165 ملین امریکی ڈالر	جون 2017ء
15۔ چھوٹے کول پاور پلانٹ، فیصل آباد	110 میگاواٹ	165 ملین امریکی ڈالر	جون 2017ء
16۔ چھوٹے کول پاور پلانٹ، گجرات	110 میگاواٹ	165 ملین امریکی ڈالر	جون 2017ء
18۔ چھوٹے کول پاور پلانٹ، قصور	110 میگاواٹ	165 ملین امریکی ڈالر	جون 2017ء
19۔ چھوٹے کول پاور پلانٹ، سرگودھا	110 میگاواٹ	165 ملین امریکی ڈالر	جون 2017ء

سولر پاور پراجیکٹس کے منصوبہ جات کی تفصیل

نام پراجیکٹ	استعداد	لاگت ملین روپے	مقام پروجیکٹ	تاریخ تکمیل
قائداعظم سولر پاور پرائیویٹ	100 میگاواٹ	152 ملین ڈالر	بہاولپور	28 فروری 2015ء

علاوہ ازیں قائداعظم سولر پارک میں 1000 میگاواٹ کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ جس میں سے حکومت پنجاب انرجی ڈیپارٹمنٹ کے تحت قائداعظم سولر کمپنی 100 میگاواٹ، جبکہ باقی ماندہ 900 میگاواٹ کے لیے اشتہار اخبارات میں جاری کیا جاچکا ہے۔

(ج) I۔ ہائیڈرو پاور پراجیکٹس کے لیے ایشین ڈویلپمنٹ بنک (ADB) سے قرضہ لیا گیا ہے۔ حکومت پنجاب کا حصہ 20 فیصد جبکہ ADB کی طرف سے 80 فیصد ہے۔

II۔ کوئلہ سے بجلی پیدا کرنے کے منصوبہ جات کو پبلک فنڈ سے مکمل کرنے کی تجویز ہے۔

III۔ سولر پاور پراجیکٹس حکومت پنجاب اور چائنہ کے اشتراک سے مکمل کرنے کی تجویز ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014ء)

پنجاب میں نمک و کوئلہ نکالے جانے کی تفصیلات

***1700: ڈاکٹر نوشین حامد:** کیا وزیر کانکنی و معدنیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے اضلاع جہلم، چکوال، خوشاب اور میانوالی کے مختلف مقامات سے نمک و کوئلہ نکالا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ نے ان اضلاع میں پرائیویٹ سیکٹر میں بھی نمک و کوئلہ نکالنے کے پٹہ جات دیئے ہیں اگر ہاں تو وہ کتنے ہیں-پٹہ داروں کے نام اور پتہ جات کیا ہیں اور یہ کب سے دیئے گئے ہیں اور ان سے حکومت کو 13-2012 میں کتنی آمدن ہوئی؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013ء تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2013ء)

جواب

وزیر کانکنی و معدنیات

(الف) یہ درست ہے کہ پنجاب کے اضلاع جہلم، چکوال، خوشاب، میانوالی کے مختلف مقامات سے نمک و کوئلہ کی نکاسی کی جا رہی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ ان اضلاع میں پرائیویٹ سیکٹر میں نمک و کوئلہ نکالنے کے پٹہ جات دیئے گئے ہیں۔ جن کی تعداد درج ذیل ہے جبکہ پٹہ داران کے نام و پتہ کی تفصیل بطور ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے:۔

ضلع	نمک کے پٹہ جات	کوئلہ کے پٹہ جات
جہلم	02	26
چکوال	10	229
خوشاب	08	69
میانوالی	_	26
ٹوٹل	20	350

سمال سکیل مائننگ کے تحت الاٹ شدہ پٹہ جات مثلاً نمک، کوئلہ، جپسم، سلیکا سینڈ، فائر کلے وغیرہ کی رائلٹی ہر ضلع میں بذریعہ نیلام عام ٹھیکہ پر دی جاتی ہے۔ جبکہ چکوال، جہلم کے لئے رائلٹی ایک گروپ کی صورت میں نیلام کی گئی ہے۔ نمک اور کوئلہ کی رائلٹی الگ نیلام نہ کی جاتی ہے۔ درج بالا اضلاع کی آمدن سال 13-2012ء کی درج ذیل ہے:۔

ضلع	آمدن
چکوال، جہلم	Rs. 11,09,96,705/-

خوشاب	Rs. 5,57,87,986/-
میانوالی	Rs.7,47,05,872/-
ٹوٹل	Rs.24,14,90,563/-

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2013ء)

سال 2008ء سے 2014ء تک بجلی کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلات

*3902: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیرانرجی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 09-2008ء سے سال 14-2013ء تک حکومت پنجاب نے بجلی پیدا کرنے کے کتنے منصوبوں پر کام شروع کیا۔ ان کے نام اور پیداواری صلاحیت کیا ہے؟

(ب) کیا مذکورہ بالا منصوبوں سے کوئی بجلی پیدا ہو رہی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو ہر منصوبے سے پیدا کردہ بجلی کی مقدار کیا ہے؟

(ج) جن منصوبوں پر کام ہو رہا ہے یا رکا ہوا ہے، ان کی تفصیل کیا ہے اور ان منصوبوں کی تکمیل کب تک ہو جائے گی؟

(تاریخ وصولی 07 فروری 2014ء تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014ء)

جواب

وزیرانرجی

(الف) ڈائریکٹوریٹ آف پاور پراجیکٹس

ڈائریکٹوریٹ آف پاور پراجیکٹس کے تحت اب تک تین منصوبے شروع کیے گئے جن کے نام اور پیداواری صلاحیت درج ذیل ہیں:۔

(1) چیف منسٹر اجالا پروگرام (30wp x 290,000)

(2) گورنمنٹ آفسز میں سولر سسٹم مہیا کرنا (75KW)

(3) اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور میں سولر سسٹم نصب کرنا (2.5MWP)

پنجاب پاور مینجمنٹ یونٹ

حکومت پنجاب ایشین ڈویلپمنٹ بنک (ADB) کے تعاون سے نہروں پر پن بجلی پیدا کرنے کے چار پلانٹس نصب کر رہی ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

پراجیکٹ	استعداد
1۔ مرالہ ہائیڈرو پاور پراجیکٹ	7.64 میگاواٹ

2۔ پاکپتن ہائیڈرو پاور پراجیکٹ	2.82 میگاواٹ
3۔ چیانوالی ہائیڈرو پراجیکٹ	5.38 میگاواٹ
4۔ ڈیگ آؤٹ فال ہائیڈرو پاور پراجیکٹ	4.04 میگاواٹ

پنجاب کی نہروں پر لگائے جانے والے ان چار ہائیڈرو پاور پراجیکٹس کی کل پیداواری استعداد 19.88 میگاواٹ ہے۔ مزید براں ان پراجیکٹس کی سالانہ پیداواری گنجائش 139 ملین یونٹ ہے۔

پنجاب پاور ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ

پنجاب حکومت کا ذیلی ادارہ پنجاب پاور ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ صوبائی سطح پر پبلک سیکٹر میں بجلی پیدا کرنے کے منصوبوں کی تعمیر وتنصیب کا مجاز ہے۔ عرصہ 2008ء سے 2014ء تک اس ادارہ نے کوئلہ سے بجلی پیدا کرنے کے دو منصوبوں پر کام شروع کیا ہے جن کے نام اور پیداواری صلاحیت درج ذیل ہے:۔

نام منصوبہ	پیداواری صلاحیت
1۔ کول پاور سندر انڈسٹریل اسٹیٹ لاہور	2x55 = 110 میگاواٹ
2۔ کول پاور پلانٹ M3 انڈسٹریل اسٹیٹ فیصل آباد	2x55 = 110 میگاواٹ

پنجاب پاور ڈویلپمنٹ بورڈ

حکومت پنجاب نے جن منصوبوں پر کام شروع کیا ہے ان کی تفصیل Annexure-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ڈائریکٹوریٹ آف پاور پراجیکٹس

چیف منسٹر اجالا پروگرام کے تحت حکومت پنجاب نے 30WP کے 210,000 سولر ہوم سلوشن سسٹم مختلف گورنمنٹ کے سکولوں اور کالجوں کے طلباء و طالبات میں میرٹ کے تحت تقسیم کیے جن سے بجلی کی پیدا کردہ مقدار 6.3 MWP ہے۔

پنجاب پاور مینجمنٹ یونٹ

درج بالا منصوبہ جات ابھی تکمیل کے مراحل میں ہیں۔ تکمیل کے بعد ان پروجیکٹس کی سالانہ پیداواری گنجائش 139 ملین یونٹ ہوگی۔

پنجاب پاور ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ

مذکورہ بالا منصوبوں کی ابھی تعمیر نہ ہوئی ہے اور ان سے بجلی کی پیداوار شروع نہیں ہوئی۔

پنجاب پاور ڈویلپمنٹ بورڈ

مذکورہ بالا منصوبوں سے کوئی بجلی پیدا نہیں ہوئی۔

(ج)ڈائریکٹوریٹ آف پاور پراجیکٹس

درج ذیل منصوبوں پر کام ہو رہا ہے اور ان کی تفصیل اور تکمیل درج ذیل ہے:۔

(1)چیف منسٹر اجالا پروگرام(8.7 MWP) = 30WP X 290,000

اس پروگرام کے تحت 210,000 سولر ہوم سلوشنز 13-2012ء میں تقسیم کئے گئے اور باقی 80,000 سولر ہوم سلوشنز 14-2013ء میں تقسیم کیے جائیں گے۔

(2) گورنمنٹ آفسز میں سولر سسٹم مہیا کرنا(75KW)

اس پروجیکٹ کے تحت جلد ہی ایک معاہدہ انرجی ڈیپارٹمنٹ اور کریٹو الیکٹرانکس کے درمیان ہونے والا ہے۔اس پروجیکٹ کے تحت حکومت پنجاب کے 50 نمایاں سرکاری دفتروں میں 1.5KW کی صلاحیت کے سولر سسٹم مہیا کیے جائیں گے۔ان میں درج ذیل دفتر شامل ہیں:

* 36ڈی سی اوز * 9کمشنرز
*ایڈیشنل چیف سیکرٹری انرجی * سیکرٹری ایریگیشن پنجاب
*چیف سیکرٹری *چیف منسٹر آفس * چیف انجینئر پاور

(3)اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور میں سولر سسٹم نصب کرنا(2.5 MWP)

اس پروجیکٹ کے تحت 49 کمپنیوں نے پری کوالیفیکیشن کے لیے رابطہ کیا ہے اور 24 کمپنیوں نے پری کوالیفائی کیا ہے۔جلد ہی بڈنگ شروع ہو جائے گی۔یہ پروجیکٹ معاہدے کے بعد 8مہینوں میں مکمل ہو گا۔

پنجاب پاور مینجمنٹ یونٹ

کسی بھی منصوبہ پر کام نہیں رکا ہوا۔ جن منصوبوں پر کام ہو رہا ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

پروجیکٹ	تاریخ تکمیل	مقام پروجیکٹ
1۔مرالہ ہائیڈرو پاور پراجیکٹ	15.05.2015	مرالہ، ضلع سیالکوٹ
2۔پاکپتن ہائیڈرو پاور پراجیکٹ	15.03.2015	کمہاری والہ، ضلع پاکپتن
3۔چیانوالی ہائیڈرو پراجیکٹ	08.02.2015	چیانوالی، ضلع گوجرانوالہ
4۔ڈیگ آؤٹ فال ہائیڈرو پاور پراجیکٹ	27.08.2015	ضلع شیخوپورہ

پنجاب پاور ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ

مذکورہ بالا منصوبہ جات کی Feasibility Study مکمل ہو چکی ہے جن کی بناء پر PC-1 ٹینڈر کاغذات اور دیگر تفاصیل تیاری کے مراحل میں ہیں۔ تکنیکی مراحل کی تکمیل اور مطلوبہ فنڈز کی فراہمی کے بعد پاور پلانٹس کی تعمیر و تنصیب شروع ہو جائے گی۔دونوں منصوبوں کی تکمیل 2017ء تک متوقع ہے۔

پنجاب پاور ڈویلپمنٹ بورڈ

حکومت پنجاب نے جن منصوبوں پر کام شروع کیا ہے،ان کی تفصیل Annexure-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014ء)

چنیوٹ سے نکلنے والی معدنیات اور اسٹیل ملز کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*2179: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر کانکنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) چنیوٹ ضلع سے برآمد ہونے والے لوہا، تانبا اور سونے کے ذخائر کا تخمینہ کتنا ہے ؟

(ب) حکومت پنجاب نے چنیوٹ سے لوہا، تانبا اور سونا نکالنے نیز اسٹیل ملز قائم کرنے کے لئے جو ٹینڈر کال کیا تھا اس پر کسی کمپنی نے کال ڈیپازٹ جمع کروائی، کتنی کمپنیوں نے ٹینڈر میں حصہ لیا اور کس کمپنی کو ٹینڈر الاٹ ہوا؟

(ج) میاں محمد نواز شریف اور میاں محمد شہباز شریف کے دورہ چین میں چنیوٹ سے لوہا نکالنے کا جو معاہدہ طے پایا ہے اس سے ایوان کو آگاہ کیا جائے، اس معاہدہ پر کب تک کام شروع کیا جائے گا؟

(د) کیا حنیوٹ میں اسٹیل ملز قائم کرنے کے لئے فیزی بیلٹی رپورٹ تیار کر لی گئی ہے اگر تاحال تیار نہیں ہوئی تو اس میں کیا رکاوٹ ہے ؟

(تاریخ وصولی 26 اگست 2013ء تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013ء)

جواب

وزیر کانکنی و معدنیات

(الف) ابتدائی تخمینہ مرتب کردہ با سال 2000ء چنیوٹ میں خام لوہے کے ذخائر تقریباً 110 ملین ٹن اور راجوعہ میں اندازاً 500 ملین ٹن ہیں۔ بین الاقوامی مروجہ معیار کے مطابق یہ تخمینہ جات کا تاحال تعین ہونا باقی ہے۔ جس کے لیے مزید ارضیاتی و جیوفزیکل اور ڈرلنگ درکار ہے۔ تاہم تانبے یا سونے کے ذخائر کی موجودگی کے متعلق بھی مزید مذکورہ سائنسی طریقوں سے تصدیق ہونا باقی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے چنیوٹ سے لوہا، تانبا اور سونا نکالنے نیز سٹیل ملز قائم کرنے کے لئے کوئی ٹینڈر کال نہیں کیا ہے۔ البتہ حکومت پنجاب کی طرف سے ملکی و غیر ملکی اخبارات میں شائع کردہ اشتہارات برائے طلبی درخواست ہائے Pre-Qualification Document از بین الاقوامی کمپنیوں کے لیے آخری تاریخ مورخہ 30 نومبر 2013ء تھی۔ اس سلسلہ میں بارہ (12) کنسورشیم، بشمول تینتیس (33) کمپنیاں جو کہ گیارہ (11) ممالک کی نمائندگی کرتی ہیں کی درخواست ہائے موصول ہوئی ہیں۔ پہلے مرحلے میں ان کی موزونیت اور تجربہ کو پرکھا جارہا ہے۔ لہذا معیار پر پوری اترنے والی بین الاقوامی کمپنیوں سے بڈ تجاویز کی درخواست کی جائے گی۔

(ج) دفتر ہذا، محکمہ معدنیات حکومت پنجاب کے ریکارڈ کے مطابق ایسا کوئی معاہدہ طے نہ پایا ہے بلکہ مذکورہ بالا شفاف طریقہ کار کے مطابق پراجیکٹ پر کام شروع ہونا ہے۔

(د) مذکورہ بالا مروجہ طریقہ کار کے مطابق بین الاقوامی معیار کی تجربہ کار کمپنی کو پہلے مرحلہ میں معدنیات (لوہا اور منسلکہ دھاتی معدنیات) کے ٹھوس تخمینہ جات کا کام / پراجیکٹ سونپا جاتا ہے۔ جس کے بعد مائننگ فزیبلٹی پر کام ہوگا۔ اس پراجیکٹ کے لئے حکومت پنجاب نے "پنجاب منرل کمپنی" تشکیل دی ہوئی ہے۔ جو اس پراجیکٹ کے لئے بین الاقوامی کمپنی کے انتخاب کے لئے روبہ عمل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2014ء)

ساہیوال: کول پاور پرجیکٹ کے لئے زمین سے متعلقہ تفصیلات

***5104: میاں محمود الرشید:** کیا وزیر انرجی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ساہیوال کول پاور پراجیکٹ کے لئے کتنا رقبہ درکار ہے اور اب تک کتنا رقبہ کس قیمت پر خرید ا گیا ہے ؟

(ب) کیا مذکورہ پراجیکٹ قابل کاشت رقبہ پر لگایا جارہا ہے ؟

(ج) اس منصوبہ کی زد میں کتنے درخت، باغات آئیں گے ؟

(د) کول پاور پراجیکٹ کے حوالے سے کیا علاقہ پر ماحولیاتی اثرات کے ضمن میں کوئی سٹڈی کروائی گئی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو اس کی رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2014ء تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2014ء)

جواب

وزیر انرجی

(الف) ساہیوال کول پاور پروجیکٹ کے لیے 1004 ایکڑ رقبہ درکار تھا۔ یہ تمام رقبہ دو ارب 38 کروڑ روپے میں خرید ا گیا۔

(ب) یہ درست ہے کہ مذکورہ پروجیکٹ قابل کاشت رقبہ پر لگایا جارہا ہے تاہم اس رقبہ کا چناؤ کول پروجیکٹ کے لیے ضروری تکنیکی لوازمات:

I) واپڈا کی 500-KVA کی لائن

II) پانی کے حصول کے لیے نہر

III) ریلوے لائن

کی بنیاد پر کیا گیا۔ اس کے ثمرات ملک و قوم کے لیے اس رقبہ کی زرعی پیداوار کی نسبت کئی گنا زیادہ ہوں گے۔

(ج) اس منصوبے کی زد میں ماحولیاتی اثرات کی رپورٹ کے مطابق 1222 درخت آئیں گے تاہم EPA قوانین کے تحت پراجیکٹ ڈویلپر کو کم از کم اس تعداد کا دس گنا درخت لگانا ہوں گے۔

(د) کول پاور پراجیکٹ کے حوالے سے ماحولیاتی اثرات کی سٹڈی کروائی گئی ہے جس کو مجاز اتھارٹی EPA پنجاب منظور بھی کر چکا ہے۔ رپورٹ سٹڈی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2015)

کھیوڑہ سالٹ مائنز کو 30 سال کے پٹہ پر دینے کی تفصیلات

*2488: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر کانکنی و معدنیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب، پاکستان منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن کو کھیوڑہ سالٹ مائنز کا مزید 30 سال کے لئے پٹہ پر دے رہی ہے؟

(ب) یہ پٹہ کن اہم شرائط کے تحت PMDC کو دیا جارہا ہے- سالانہ کتنی رقم PMDC پنجاب حکومت کو ادا کرے گی؟

(ج) کیا حکومت پنجاب پبلک پرائیویٹ سیکٹر کی اپنی کمیشن کے ذریعہ اس دنیا کی اہم ترین نمک کی کان میں کانکنی اور کئی بیماریوں کے نمک کی کان کے ذریعہ علاج اور خوردنی نمک کی کئی مصنوعات تیار کروانے کا انتظام کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013ء تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013ء)

جواب

وزیر کانکنی و معدنیات

(الف) یہ درست ہے کہ پاکستان منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن نے سالٹ مائنز کھیوڑہ کو مزید 30 سال پٹہ پر لینے کے لئے درخواست دے رکھی ہے۔ جس پر محکمانہ کارروائی جاری ہے۔

(ب) پٹہ ہذا کی اہم شرائط یہ ہیں کہ میسرز پاکستان منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن سائنسی بنیادی پر نمک کی کان کنی کرے گی۔ کان کن کے تحفظ اور فلاح کا خیال کرے گی۔ ماحولیات کا تحفظ کرے گی۔ تفصیلی شرائط پٹہ پر بطور ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

میسرز پاکستان منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن نکاسی شدہ نمک پر مبلغ -/70 روپے فی ٹن حکومت پنجاب کو ادا کرے گی۔ جو کہ سالانہ اوسطاً مبلغ اڑھائی کروڑ روپے بنتی ہے۔ اس کے علاوہ مبلغ -/55,710 (پچپن ہزار سات سو دس) روپے Dead Rent ادا کرے گی۔

(ج) حکومت پنجاب کی زیر نگرانی کھیوڑہ سالٹ مائنز میسرز پاکستان منرلز ڈویلپمنٹ کارپوریشن حکومت پاکستان وزارت پٹرولیم کی ملکیت ہے جو کہ 1974ء سے ان مائنز سے نمک نکال رہی ہے۔ پاکستان منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن نے سالٹ مائن کے اندر 2 دمہ (استھما) سینٹر قائم کر رکھے ہیں۔ جہاں سے دمہ (استھما) کے مریض فیضیاب ہو رہے ہیں۔ علاوہ ازیں میسرز پاکستان منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن نے سالٹ کٹنگ (Salt Cutting) پلانٹس لگائے ہوئے ہیں۔ جس کے ذریعے سالٹ لیمپس اور دوسری سجاوٹی چیزیں تیار کی جارہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014ء)

ضلع چکوال: محکمہ معدنیات کی آمدن و دیگر تفصیلات

***3283: محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر کانکنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چکوال میں محکمہ معدنیات کو سال 13-2012 کے دوران کل کتنی آمدن ہوئی؟

(ب) ضلع چکوال میں کون کون سی معدنیات پائی جاتی ہیں؟

(ج) ضلع چکوال محکمہ معدنیات کو سال 11-2010 کے دوران کتنی رقم دی گئی ہے؟

(د) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں / ٹی اے، ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت / پٹرول پر خرچ ہوئی؟

(و) کتنی رقم کس کس ترقیاتی منصوبہ پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2013ء   تاریخ ترسیل 18 فروری 2014ء)

جواب

وزیر کانکنی و معدنیات

(الف) ضلع چکوال میں محکمہ معدنیات کو سال 13-2012ء میں -/41,18,21,421 (اکتالیس کروڑ اٹھارہ لاکھ اکیس ہزار چار چو اکیس) روپے کی آمدن ہوئی۔ جن میں -/38,00,13,684 (اڑتیس کروڑ تیرہ ہزار چھ سو چوراسی) روپے (ڈائریکٹوریٹ جنرل مائنز اینڈ منرلز) کو اور -/3,18,07,737 (تین کروڑ اٹھارہ لاکھ سات ہزار سات سو سینتیس) روپے مائنز لیبر ویلفیئر آرگنائزیشن کو ایکسائز ڈیوٹی (لیبر لیوی) کی مد میں وصول ہوئے۔

(ب) ضلع چکوال میں زیادہ تر کوئلہ، نمک، چونے کا پتھر پایا جاتا ہے۔ جبکہ کم مقدار میں فائر کلے، باکسائٹ، آئرن، لیٹرائیٹ اور بینو نائٹ پایا جاتا ہے۔ ادنیٰ معدنیات کے ضمن میں سینڈ سٹون، گریول، عام ریت اور ریت / گریوال پائے جاتے ہیں۔

(ج) ضلع چکوال میں محکمہ معدنیات کو سال 11-2010ء کے دوران -/5,42,90,117 (پانچ کروڑ بیالیس لاکھ نوے ہزار ایک سو سترہ) روپے فراہم کئے گئے جن میں ڈائریکٹوریٹ جنرل مائنز اینڈ منرلز کو -/69,94,903 (انہتر لاکھ چورانوے ہزار نو سو تین) روپے، انسپکٹوریٹ آف مائنز کو -/2,23,15,300 (دو کروڑ تیئس لاکھ پندرہ ہزار تین سو) روپے اور مائنز لیبر ویلفیئر آرگنائزیشن کو -/2,49,79,914 (دو کروڑ انچاس لاکھ اناسی ہزار نو سو چودہ) روپے فراہم کئے گئے۔

(د) ضلع چکوال میں محکمہ معدنیات کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں / ٹی اے، ڈی اے پر کل اخراجات مبلغ -/4,53,01,371 (چار کروڑ ترپن لاکھ ایک ہزار تین سو اکہتر) روپے ہوئے۔ جن میں تنخواہوں / ٹی اے، ڈی اے کی مد میں ڈائریکٹر جنرل مائنز اینڈ منرلز نے -/60,94,365 (ساٹھ چورانوے ہزار تین سو پینسٹھ) روپے، انسپکٹوریٹ آف

مائینز نے -/1,97,17,778 (ایک کروڑ ستانوے لاکھ سترہ ہزار سات سو اٹھہتر) روپے اور مائینز لیبر ویلفیئر آرگنائزیشن نے -/1,94,89,228 (ایک کروڑ چرانوے لاکھ نواسی ہزار دو سو اٹھائیس) روپے کے اخراجات کئے۔

(ہ) ضلع چکوال میں محکمہ معدنیات کی گاڑیوں کی مرمت / پٹرول پر کل اخراجات مبلغ -/25,86,134 (پچیس لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو چونتیس) روپے ہوئے۔ جن میں ڈائریکٹوریٹ جنرل معدنیات گاڑیوں کی مرمت / پٹرول کی مد میں اخراجات بالترتیب -/59,948 (انسٹھ ہزار نو سو اڑتالیس) روپے اور -/7,50,000 (سات لاکھ پچاس ہزار) روپے رہے جبکہ انسپکٹوریٹ آف مائینز میں گاڑیوں کی مرمت / پٹرول پر -/1,94,698 (ایک لاکھ چورانوے ہزار چھ سو اٹھانوے) روپے اور -/3,24,746 (تین لاکھ چوبیس ہزار سات سو چھیالیس) روپے کے اخراجات ہوئے۔ اسی طرح مائینز لیبر ویلفیئر آرگنائزیشن میں اخراجات کی تفصیل بالترتیب -/3,09,609 (تین لاکھ نو ہزار چھ سو نو) روپے اور -/9,47,133 (نو لاکھ سنتالیس ہزار ایک سو تینتیس) روپے رہی۔

(و) ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کی گئی تفصیل تفصیل درج ذیل ہے:-

1. پنجاب سکول آف مائینز کٹاس ضلع چکوال -/71,27,000 (اکہتر لاکھ ستائیس ہزار)
2. ٹریننگ مائن کٹاس ضلع چکوال -/37,47,000 (سینتیس لاکھ سنتالیس ہزار)
3. مائینز لیبر ویلفیئر ہسپتال اور پیرا میڈیکل سٹاف کے لئے رہائش گاہیں -/1,28,00,000 (ایک کروڑ اٹھائیس لاکھ)
4. مائن ریسکیو اینڈ سیفٹی ایریا سب اسٹیشن، منارہ، ضلع چکوال -/1,17,09,000 (ایک کروڑ سترہ لاکھ نو ہزار)
5. پینے کا صاف پانی، کٹاس -/22,66,000 (بائیس لاکھ چھیاسٹھ ہزار)

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014ء)

ضلع خوشاب: محکمہ معدنیات کی آمدن و دیگر تفصیلات

***3284: محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر کانکنی و معدنیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خوشاب میں محکمہ معدنیات کو سال 13-2012 کے دوران کل کتنی آمدن ہوئی؟

(ب) ضلع خوشاب میں کون کون سی معدنیات پائی جاتی ہیں؟

(ج) ضلع خوشاب محکمہ معدنیات کو سال 11-2010ء کے دوران کتنی رقم دی گئی ہے؟

(د) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں / ٹی اے، ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت / پٹرول پر خرچ ہوئی؟

(و) کتنی رقم کس کس ترقیاتی منصوبہ پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2013ء تاریخ ترسیل 18 فروری 2014ء)

جواب

وزیر کانکنی و معدنیات

(الف) ضلع خوشاب میں محکمہ معدنیات کو سال13-2012ء میں مبلغ -/14,89,79,669(چودہ کروڑ نواسی لاکھ اوناسی ہزار چھ سو انہتر) روپے کی آمدن ہوئی۔ جن میں -/13,93,23,077(تیرہ کروڑ ترانوے لاکھ تیئس ہزار ستتر) روپے (ڈائریکٹوریٹ جنرل مائنز اینڈ منرلز) کو اور -/96,56,592(چھیانوے لاکھ چھپن ہزار پانچ سو بانوے) روپے مائنز لیبر ویلفیئر آرگنائزیشن کو ایکسائز ڈیوٹی (لیبر لیوی) کی مد میں وصول ہوئے۔

(ب) ضلع خوشاب میں پائی جانے والی اہم معدنیات میں نمک، کوئلہ، جپسم، سلیکا ریت، فائر کلے، باکسائٹ، لیٹرائیٹ، عام ریت شامل ہیں جبکہ قلیل مقدار میں بینٹو نائٹ، چکنی مٹی سیمنٹ بنانے کے لئے نکالی جاتی ہے۔

(ج) محکمہ معدنیات ڈائریکٹوریٹ جنرل خوشاب ڈپٹی ڈائریکٹر آفس کو سال11-2010ء کے دوران مبلغ -/33,14,000(تینتیس لاکھ چودہ ہزار) روپے جبکہ انسپکٹوریٹ آف مائنز ضلع خوشاب کو مبلغ -/1,47,11,161 (ایک کروڑ سنتالیس لاکھ گیارہ ہزار ایک سو اکسٹھ) روپے اور مائنز لیبر ویلفیئر آرگنائزیشن کو ضلع خوشاب کو مبلغ -/1,47,43,249(ایک کروڑ سنتالیس لاکھ تنتالیس ہزار دو سو انچاس) روپے دیئے گئے۔

(د) ضلع چکوال میں محکمہ معدنیات کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں / ٹی اے، ڈی اے پر کل اخراجات مبلغ -/3,15,42,018(تین کروڑ پندرہ لاکھ بیالیس ہزار اٹھارہ) روپے ہوئے۔ جن میں ڈائریکٹوریٹ جنرل مائنز اینڈ منرلز نے -/34,01,568 (چونتیس لاکھ ایک ہزار پانچ سو اڑسٹھ) روپے، انسپکٹوریٹ آف مائنز ضلع خوشاب نے -/1,34,00,864 (ایک کروڑ چونتیس لاکھ آٹھ سو چونسٹھ) روپے کے اخراجات کئے اسی طرح مائنز لیبر ویلفیئر آرگنائزیشن نے -/92,84,536(بانوے لاکھ چوراسی ہزار پانچ سو چھتیس) روپے کے اخراجات کئے۔

(ہ) ضلع خوشاب میں محکمہ معدنیات کی گاڑیوں کی مرمت / پٹرول پر کل اخراجات مبلغ -/21,14,349(اکیس لاکھ چودہ ہزار تین سو انچاس) روپے ہوئے۔ جن میں ڈائریکٹوریٹ جنرل مائنز اینڈ منرلز خوشاب نے -/64,949(چونسٹھ ہزار نو سو انچاس) روپے مرمت اور -/3,59,663 (تین لاکھ انسٹھ ہزار چھ سو تریسٹھ) روپے پٹرول پر خرچ کئے جبکہ انسپکٹوریٹ آف مائنز نے گاڑیوں کی مرمت پر -/1,94,250(ایک لاکھ چورانوے ہزار دو سو پچاس) روپے اور پٹرول پر -/4,79,365(چار لاکھ اناسی ہزار تین سو پینسٹھ) روپے خرچ کئے۔ اسی طرح مائنز لیبر ویلفیئر آرگنائزیشن ضلع خوشاب میں گاڑیوں کی مرمت پر مبلغ -/2,04,273(دو لاکھ چار ہزار دو سو تہتر) روپے اور پٹرول -/8,11,849(آٹھ لاکھ گیارہ ہزار آٹھ سو انچاس) روپے کے اخراجات کئے۔

(و) مائنز لیبر ویلفیئر آرگنائزیشن نے ترقیاتی سکیم مائننگ لیبر کالونی پدھڑار میں زمین کی خریداری پر مبلغ -/2,71,000(دو لاکھ اکہتر ہزار) روپے کے اخراجات کئے۔

(تاریخ وصولی جواب 24اکتوبر2014ء)

سرگودھا: محکمہ معدنیات سے متعلقہ تفصیلات

*3585: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر کانکنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ معدنیات کو سال 13-2012ء کے دوران کل کتنی آمدن کس کس مد میں ہوئی ؟

(ب) ضلع سرگودھا میں کون کونسی معدنیات پائی جاتی ہیں ؟

(ج) ضلع سرگودھا محکمہ معدنیات کو سال 11-2010 کے دوران سال وائز کتنی رقم دی گئی ہے ؟

(د) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں / ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی ؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت وپٹرول پر خرچ ہوئی ؟

(و) کتنی رقم کس کس ترقیاتی منصوبہ پر خرچ ہوئی ؟

(تاریخ وصولی 06 جنوری 2014ء تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014ء)

جواب

وزیر کانکنی و معدنیات

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ معدنیات (ڈائریکٹوریٹ جنرل مائنز اینڈ منرلز کو مالی سال 13-2012ء کے دوران حسب ذیل آمدن ہوئی۔ 1۔ سینڈ سٹون / بسالٹ ڈائیورائٹ کے پٹہ جات سے -/25,27,05,069 (پچیس کروڑ ستائیس لاکھ پانچ ہزار انہتر) روپے، 2۔ عام ریت کے پٹہ جات سے -/3,17,41,049 (تین کروڑ سترہ لاکھ اکتالیس ہزار انچاس) روپے، جبکہ مائنز لیبر ویلفیئر آرگنائزیشن کو لیبر لیوی کی مد میں -/7,46,87,598 (سات کروڑ چھیالیس لاکھ ستاسی ہزار پانچ سو اٹھانوے) روپے آمدن ہوئی۔

(ب) ضلع سرگودھا میں سینڈ سٹون / بسالٹ / ڈائیورائیٹ / ٹف، عام ریت اور آئرن اور پائی جاتی ہیں۔

(ج) ضلع سرگودھا محکمہ معدنیات ڈائریکٹوریٹ جنرل کے مالی سال 11-2010ء کے بجٹ میں -/78,97,000 (اٹھتر لاکھ ستانوے ہزار) روپے۔ انسپکٹوریٹ آف مائنز کے دفاتر کو -/60,57,300 (ساٹھ لاکھ ستاون ہزار تین سو) روپے دیئے گئے جبکہ مائنز لیبر ویلفیئر آرگنائزیشن کو مبلغ -/9,28,000 (نو لاکھ اٹھائیس ہزار) روپے دیئے گئے۔

(د) سال 11-2010ء کے دوران ڈائریکٹوریٹ جنرل محکمہ معدنیات ضلع سرگودھا کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں مبلغ -/70,08,025 (ستر لاکھ آٹھ ہزار پچیس) روپے ٹی اے۔ ڈی اے کی مد میں -/2,39,992 (دو لاکھ انتالیس ہزار نو سو بانوے) روپے خرچ ہوئے۔ انسپکٹوریٹ آف مائنز ضلع سرگودھا کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں پر مبلغ -/21,50,000 (اکیس لاکھ پچاس ہزار) روپے جبکہ ٹی اے۔ ڈی اے پر -/1,80,000 (ایک لاکھ اسی ہزار) روپے خرچ کئے گئے۔ نیز مائنز لیبر ویلفیئر آرگنائزیشن تنخواہوں پر -/7,04,076 (سات لاکھ چار ہزار چھہتر) روپے ٹی اے۔ ڈی اے پر -/33,503 (تینتیس ہزار پانچ سو تین) روپے خرچ ہوئے۔

(ہ) سال 11-2010ء کے دوران ڈائریکٹوریٹ جنرل ضلع سرگودھا کی سرکاری گاڑیوں کے پٹرول پر -/2,29,987 (دو لاکھ انتیس ہزار نو سو ستاسی) روپے خرچ ہوئے۔ انسپکٹوریٹ آف مائنز سرگودھا کی گاڑیوں کی مرمت پر

1,14,950/- (ایک لاکھ چودہ ہزار نو سو پچاس) روپے اور پٹرول پر 3,05,999/- (تین لاکھ پانچ ہزار نو سو ننانوے) روپے خرچ ہوئے۔

(و) سال 2010-11ء کے دوران ڈائریکٹوریٹ جنرل ضلع سرگودھا کی سرکاری گاڑیوں کے پٹرول پر 2,29,987/- (دو لاکھ انتیس ہزار نو سو ستاسی) روپے خرچ ہوئے۔ انسپکٹوریٹ آف مائنز سرگودھا کی گاڑیوں کی مرمت پر 1,14,950/- (ایک لاکھ چودہ ہزار نو سو پچاس) روپے اور پٹرول پر 3,05,999/- (تین لاکھ پانچ ہزار نو سو ننانوے) روپے خرچ ہوئے جبکہ مائنز لیبر ویلفیئر آرگنائزیشن ضلع سرگودھا کے لئے کوئی سرکاری گاڑی فراہم نہ کی گئی۔ جس کی وجہ سے کسی قسم کے اخراجات اس مد میں نہ ہوئے۔

سال 2012-13ء کے دوران ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کی گئی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ مائنز لیبر ویلفیئر ہسپتال، چک نمبر 119 جنوبی۔ ایک کروڑ چار لاکھ ستائیس ہزار روپے

2۔ مائنز لیبر ویلفیئر گرلز ہائیر سیکنڈری سکول، چک نمبر 119 جنوبی انسٹھ لاکھ ننانوے ہزار روپے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اگست 2014ء)

گجرات: محکمہ معدنیات کے ملازمین اور متعلقہ دیگر تفصیلات

***4000: میاں طارق محمود:** کیا وزیر کانکنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ معدنیات و کان کنی کا عملہ کتنا ہے؟

(ب) اس ضلع میں کون کونسی معدنیات پائی جاتی ہیں؟

(ج) سال 2011-12ء اور 2012-13ء کے دوران اس محکمہ کی اس ضلع سے حاصل آمدن کی تفصیل بتائیں؟

(د) اس ضلع میں محکمہ کی آمدن کے ذرائع کون کون سے ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2014ء تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014ء)

جواب

وزیر کانکنی و معدنیات

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ معدنیات کا کوئی دفتر واقع نہ ہے گجرات کے انتظام والنصرام کے فرائض سب آفس سیالکوٹ انجام دیتا ہے۔ جس کا کل منظور شدہ عملہ تین افراد پر مشتمل ہے۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) اسسٹنٹ ڈائریکٹر

(2) سٹینو گرافر

(3) چوکیدار

(ب) ضلع گجرات میں صرف ریت کے ذخائر موجود ہیں۔

(ج) مالی سال 12-2011ء کے دوران ضلع گجرات میں محکمہ معدنیات کی آمدن مبلغ -/12175634 (ایک کروڑ اکیس لاکھ پچہتر ہزار چھ سو چونتیس) روپے تھی۔ مالی سال 13-2012ء کے دوران ضلع گجرات میں محکمہ معدنیات کی آمدن -/20087045 (دو کروڑ ستاسی ہزار پینتالیس) روپے تھی۔

(د) اس ضلع میں محکمہ کی آمدن کے ذرائع صرف اور صرف ریت کی نیلامی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2014ء)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 6 دسمبر 2014ء — سیکرٹری